انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
:۵/روپے، ۱۴/صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲۰/دسمبر ۲۰۲۵ء، ۲۸/جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۳۰۳ ilab.com | epaper.inquilab.com

مفتی مکرم احمد نے اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی

قاتلوں کو سخت سے سخت سزا کا مطالبہ

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ فرائض کی ادائیگی میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔ نیز ملی اتحاد کو مضبوط کریں۔ انہوں نے نوادہ ضلع کے بھٹاپور گاؤں میں اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا۔ ۵/دسمبر کی رات کو وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہے تھے تو راستے میں ان کی سائیکل میں پنکچر ہوگیا۔ راستے میں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان سے پنکچر لگانے والے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نام پوچھا اور کپڑے اتار کر مسلم شناخت کی پھر کمرے میں بند کر کے انہیں شدید زدوکوب کیا اور ان کے ساتھ ایسی درندگی کا برتاؤ کیا جو بیان سے باہر ہے۔ وہ اپنی جان کی بھیک مانگتے رہے لیکن درندوں کو ترس نہ آیا۔ اطہر حسین نے پولیس کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا وہ بہار شریف کے ہسپتال میں زیر علاج تھے زخموں کے تاب نہ لا کر وہ چل بسے۔ ستم تو یہ ہے کہ پولیس نے ان پر چوری کا مقدمہ درج کر دیا ان کی موت کے بعد پولیس نے کچھ ملزمین کو گرفتار کیا ہے لیکن ابھی بھی کچھ فرار ہیں اور پولیس لاپروائی کرتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ مفتی مکرم نے ریاست بہار میں فرقہ پرستانہ شرانگیزیوں پر اور اطہر حسین کی لنچنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ کرنے والوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور قتل کا مقدمہ درج کیا جائے نیز مرحوم کے ورثاء بیوی اور اہل خانہ کو کم از کم ۱۰/لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے نیز مسلم فرقہ کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 96 www.hamarasamajdaily.com Saturday,20,December,2025 Rs.2.

احمد الاحمد کی بے مثال بہادری کی آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ستائش کی

نئی دہلی، 19 دسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ فرائض کی ادائیگی میں ہرگز کوتاہی نہ کریں نیز ملی اتحاد کو مضبوط کریں۔ انہوں نے نوادہ ضلع کے بھٹا پور گاؤں میں اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا۔ 5 دسمبر کی رات کو وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہے تھے تو راستے میں ان کی سائیکل میں پنکچر ہو گیا راستے میں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان سے پنکچر لگانے والے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نام پوچھا اور کپڑے اتار کر مسلم شناخت کی پھر کمرے میں بند کر کے انہیں شدید زدو کوب کیا اور ان کے ساتھ ایسی درندگی کا برتاؤ کیا جو بیان سے باہر ہے وہ اپنی جان کی بھیک مانگتے رہے لیکن درندوں کو ترس نہ آیا۔ اطہر حسین نے پولیس کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا وہ بہار شریف کے ہسپتال میں زیر علاج تھے زخموں کے تاب نہ لا کر وہ چل بسے۔ ستم تو یہ ہے کہ پولیس نے ان پر چوری کا مقدمہ درج کر دیا ان کی موت کے بعد پولیس نے کچھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے لیکن ابھی بھی کچھ فرار ہیں اور پولیس لاپرواہی کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے مفتی مکرم نے ریاست بہار میں فرقہ پرستانہ شرانگیزیوں پر اور اطہر حسین کی لنچنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ کرنے والوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور قتل کا مقدمہ درج کیا جائے نیز مرحوم کے ورثاء بیوی اور اہل خانہ کو کم از کم 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے نیز مسلم فرقہ کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔ مفتی مکرم نے آسٹریلیا سڈنی میں بونڈئی بیچ پر تہوار مناتے ہوئے لوگوں پر دو حملہ آوروں کے ذریعے دہشت گردانہ کاروائی کی شدید مذمت کی جس میں کئی لوگ ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہیں حملہ کرنے والے اندھا دھند فائرنگ کر رہے تھے اچانک ایک مسلم نوجوان احمد الاحمد دوڑ کر آیا اور اس نے ایک حملہ آور کو دبوچ لیا حالانکہ اس کاروائی میں وہ بھی شدید زخمی ہو گیا لیکن اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کئی لوگوں کی جان بچائی آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ہسپتال میں احمد الاحمد کی عیادت کی اور کہا وہ انسانیت کی طاقت کی بہترین مثال ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ہم مہلوکین کے ورثاء کے غم میں شریک ہیں یہ حملہ سراسر غیر انسانی اور غیر اسلامی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 20 دسمبر 2025، بمطابق 29 جمادی الثانی 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

نوادہ ضلع کے اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ پر مفتی مکرم کی شدید مذمت

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ فرائض کی ادائیگی میں ہرگز کوتاہی نہ کریں نیز ملی اتحاد کو مضبوط کریں۔ انہوں نے نوادہ ضلع کے بھٹا پور گاؤں میں اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا۔ 5 دسمبر کی رات کو وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہے تھے تو راستے میں ان کی سائیکل میں پنکچر ہو گیا راستے میں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان سے پنکچر لگانے والے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نام پوچھا اور کپڑے اتار کر مسلم شناخت کی پھر کمرے میں بند کر کے انہیں شدید زدوکوب کیا اور ان کے ساتھ ایسی درندگی کا برتاؤ کیا جو بیان سے باہر ہے وہ اپنی جان کی بھیک مانگتے رہے لیکن درندوں کو ترس نہ آیا۔ اطہر حسین نے پولیس کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا وہ بہار

شریف کے ہسپتال میں زیر علاج تھے زخموں کے تاب نہ لا کر وہ چل بسے۔ ستم تو یہ ہے کہ پولیس نے ان پر چوری کا مقدمہ درج کر دیا ان کی موت کے بعد پولیس نے کچھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے لیکن ابھی بھی کچھ فرار ہیں اور پولیس لاپرواہی کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے مفتی مکرم نے ریاست بہار میں فرقہ پرستانہ شرانگیزیوں پر اور اطہر حسین کی لنچنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ کرنے والوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور قتل کا مقدمہ درج کیا جائے نیز مرحوم کے ورثاء بیوی اور

اہل خانہ کو کم از کم 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے نیز مسلم فرقہ کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔ مفتی مکرم نے آسٹریلیا سڈنی میں بونڈئی بیچ پر تہوار مناتے ہوئے لوگوں پر دو حملہ آوروں کے ذریعے دہشت گردانہ کاروائی کی شدید مذمت کی جس میں کئی لوگ ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہیں حملہ کرنے والے اندھا دھند فائرنگ کر رہے تھے اچانک ایک مسلم نوجوان احمد الاحمد دوڑ کر آیا اور اس نے ایک حملہ آور کو دبوچ لیا حالانکہ اس کاروائی میں وہ بھی شدید زخمی ہو گیا لیکن اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کئی لوگوں کی جان بچائی آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ہسپتال میں احمد الاحمد کی عیادت کی اور کہا وہ انسانیت کی طاقت کی بہترین مثال ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ہم مہلوکین کے ورثاء کے غم میں شریک ہیں یہ حملہ سراسر غیر انسانی اور غیر اسلامی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔

162) سنیچر، 20 دسمبر 2025 مطابق 28 جمادی الثانی 1447ھ (صفحات 08) 20-12-2025 | 2004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، با اثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

مفتی محمد مکرم احمد نے اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی

قاتلوں کو سخت سے سخت سزا کا مطالبہ

نئی دہلی (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ فرائض کی ادائیگی میں ہرگز کوتاہی نہ کریں نیز ملی اتحاد کو مضبوط کریں۔ انہوں نے نوادہ ضلع کے بھٹا پور گاؤں میں اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا۔ 5 دسمبر کی رات کو وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہے تھے تو راستے میں ان کی سائیکل میں پنکچر ہوگیا راستے میں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان سے پنکچر لگانے والے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نام پوچھا اور کپڑے اتار کر مسلم شناخت کی پھر کمرے میں بند کر کے انہیں شدید زدوکوب کیا اور ان کے ساتھ ایسی درندگی کا برتاؤ کیا جو بیان سے باہر ہے وہ اپنی جان کی بھیک مانگتے رہے لیکن درندوں کو ترس نہ آیا۔ اطہر حسین نے پولیس کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا وہ بہار شریف کے ہسپتال میں زیر علاج تھے زخموں کے تاب نہ لاکر وہ چل بسے۔

ستم تو یہ ہے کہ پولیس نے ان پر چوری کا مقدمہ درج کردیا ان کی موت کے بعد پولیس نے کچھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے لیکن ابھی بھی کچھ فرار ہیں اور پولیس لاپرواہی کرتی ہوئی نظر آرہی ہے مفتی مکرم نے ریاست بہار میں فرقہ پرستانہ شرانگیزیوں پر اور اطہر حسین کی لنچنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ کرنے والوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور قتل کا مقدمہ درج کیا جائے نیز مرحوم کے ورثاء بیوی اور اہل خانہ کو کم از کم 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے نیز مسلم فرقہ کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔

قومی بھارت
QAUMI BHARAT
نئی دہلی
20 دسمبر 2025 ہفتہ

نوادہ ضلع کے اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت، قاتلوں کو سخت سزا کا مطالبہ

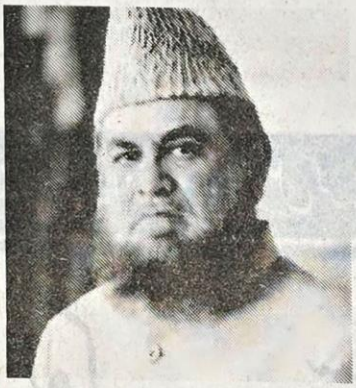

”مفتی مکرم نے آسٹریلیا سڈنی میں بونڈئی بیچ پر تہوار مناتے ہوئے لوگوں پر دو حملہ آوروں کے ذریعے دہشت گردانہ کاروائی کی شدید مذمت کی“

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ فرائض کی ادائیگی میں ہرگز کوتاہی نہ کریں نیز ملی اتحاد کو مضبوط کریں۔ انہوں نے نوادہ ضلع کے بھٹا پور گاؤں میں اطہر حسین کی وحشیانہ لنچنگ کی شدید مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا۔ 5 دسمبر کی رات کو وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہے تھے تو راستے میں ان کی سائیکل میں پنکچر ہوگیا راستے میں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان سے پنکچر لگانے والے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نام پوچھا اور کپڑے اتار کر مسلم شناخت کی پھر کمرے میں بند کر کے انہیں شدید زدوکوب کیا اور ان کے ساتھ ایسی درندگی کا برتاؤ کیا جو بیان سے باہر ہے وہ اپنی جان کی بھیک مانگتے رہے لیکن درندوں کو ترس نہ آیا۔ اطہر حسین نے پولیس کے سامنے اپنا بیان ریکارڈ کرایا وہ بہار شریف کے ہسپتال میں زیر علاج تھے زخموں کے تاب نہ لا کر وہ چل بسے۔

ستم تو یہ ہے کہ پولیس نے ان پر چوری کا مقدمہ درج کر دیا ان کی موت کے بعد پولیس نے کچھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے لیکن ابھی بھی کچھ فرار ہیں اور پولیس لاپرواہی کرتی ہوئی نظر آرہی ہے مفتی مکرم نے ریاست بہار میں فرقہ پرستانہ شرانگیزیوں پر اور اطہر حسین کی لنچنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ کرنے والوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور قتل کا مقدمہ درج کیا جائے نیز مرحوم کے ورثاء بیوی اور اہل خانہ کو کم از کم 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے نیز مسلم فرقہ کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔

مفتی مکرم نے آسٹریلیا سڈنی میں بونڈئی بیچ پر تہوار مناتے ہوئے لوگوں پر دو حملہ آوروں کے ذریعے دہشت گردانہ کاروائی کی شدید مذمت کی جس میں کئی لوگ ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہیں حملہ کرنے والے اندھادھند فائرنگ کر رہے تھے۔

اچانک ایک مسلم نوجوان احمد الاحمد دوڑ کر آیا اور اس نے ایک حملہ آور کو دبوچ لیا حالانکہ اس کاروائی میں وہ بھی شدید زخمی ہو گیا لیکن اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کئی لوگوں کی جان بچائی آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ہسپتال میں احمد الاحمد کی عیادت کی اور کہا وہ انسانیت کی طاقت کی بہترین مثال ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ہم مہلوکین کے ورثاء کے غم میں شریک ہیں یہ حملہ سراسر غیر انسانی اور غیر اسلامی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔